وضو، نماز اور باجماعت نماز

کی عظیم نعمت

اور ان کے فائدے

محمد عبدالعزیز غازی

خطیب لال مسجد اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وضو کے روحانی، جسمانی اور معاشرتی فوائد

وضو کے قرآن وسنت میں بہت سارے فضائل آئے ہیں۔ وضو بار بار کرنے سے انسان جسمانی اور روحانی طور پر صحت مند رہتا ہے۔ جو لوگ وضو کا دن میں بار بار مختلف اعمال میں اہتمام کرتے ہیں وہ لوگ صحت مند رہتے ہیں، پریشانیوں سے دور رہتے ہیں، ان کا چہرہ خوبصورت ہوتا ہے، ذہنی امراض اور پاگل ہونے سے بچے رہتے ہیں۔ ہم پوری دنیا کے انسانوں کو دعوت دیتے ہیں کہ آؤ غور کرو جس چیز کا حکم قرآن وسنت نے دیا اس میں بے حساب فائدے ہیں اور جس سے روکا اس میں بے حساب نقصانات ہیں۔ آج جدید سائنس ہر چیز کے بارے میں تحقیق کر رہی ہے۔ چھوٹی سے چھوٹ چیز کو دیکھا جا رہا ہے۔ اسی طرح وضو کے بارے میں بہت ساری سائنسی تحقیقات وضو کے فوائد پر ثابت کر رہی ہیں کہ وضو سے انسان کا جسم روحانی اور جسمانی طور پر صحت مند رہتا ہے اور وضو کے ذریعے انسان سینکڑوں امراض سے بچا رہتا ہے۔ اور وضو کے ذریعے انسان کے تقریبا سارے ہی اعضاء صحت مند رہتے ہیں۔ بعض اعضاء کو وضو کے فوائد ڈائریکٹ پہنچتے ہیں اور بعض کو اِن ڈائریکٹ یعنی واسطے سے۔

وضوء کے فوائد اور جدید سائنس

(۱) وضو محافظ ہے ان راستوں کا جن سے امراض جسم میں داخل ہوتے ہیں (۲) وضو کا اہتمام نمازوں کے ساتھ، سوتے وقت اور دیگر اوقات میں کرنے سے انسان کا جسم صحتمند رہتا ہے (۳) وضو کا اہتمام کرنے سے جسم میں راحت اور نئی طاقت پیدا ہوتی ہے (۴) وضو کا اہتمام کرنے سے انسانی دماغ کو راحت ملتی ہے (۵) وضو کا اہتمام کرنے سے طبیعت شاداں اور فرحاں رہتی ہے (۶) وضو کا اہتمام کرنے سے جلدی

امراض پھوڑے، پھنسیاں، داد ھ وغیرہ سے بچت رہتی ہے (۷) وضو کا اہتمام کرنا بلڈ پریشر کے لئے فائدہ مند ہے (۸) وضو کا اہتمام کرنے سے تھکاوٹ ختم ہوتی ہے۔

اب بالترتیب وضو کے فوائد بیان کیے جاتے ہیں۔ ہاتھ دھونے کے فوائد، کلی کرنے کے فوائد، مسواک کے فوائد، ناک میں پانی ڈالنے کے فوائد، چہرہ دھونے کے فوائد، پورے ہاتھ دھونے کے فوائد، سر کے مسح کے فوائد، گردن کے مسح کے فوائد، پاؤں دھونے کے فوائد

ہاتھ دھونے کے فوائد اور جدید سائنس

جدید سائنسی تحقیقات یہ تسلیم کررہی ہیں کہ وہ انسان جو بار بار وضو کا اہتمام کرتے ہیں اور وضو میں تین مرتبہ ہاتھ دھوتے ہیں تو دن میں وہ کئی مرتبہ روزانہ دونوں ہاتھوں کو دھونے کا اہتمام کر لیتے ہیں اور ایسے لوگوں کے ہاتھ تجربہ شاہد ہے صحت مند رہتے ہیں اور یہ ہاتھ اور ان کا سارا جسم بہت سارے امراض سے بچے رہتے ہیں۔

﴿۱﴾ وضو کا اہتمام کرنے سے انسان کے ہاتھ بار بار دھلتے ہیں اور ہاتھوں میں ہی جراثیم اور گند مختلف کاموں میں لگتا رہتا ہے۔ تو وضو کرنے سے ہاتھوں کے، انگلیوں کے اور ناخنوں کے مختلف امراض سے انسان بچ جاتا ہے۔ مثلاً (۱) ناخنوں کا موٹا ہونا (۲) ناخنوں کا پتلا ہوجانا (۳) ناخنوں کا پھٹ جانا وغیرہ۔ (۴) ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کی رگیں تازہ ہوجاتی ہیں، ان کے خون کا دوران بڑھ جاتا ہے اور ہاتھ خوبصورت ہوجاتے ہیں اور چونکہ انسان ہاتھ سے مختلف ہزاروں کام کرتا ہے اس لئے ہاتھوں کو بار بار دھونے سے ہاتھوں میں تازگی آجاتی ہے اور ہاتھ دھونے کا اثر پورے جسم پر پڑتا ہے۔

کلی اور مسواک کرنے کے فوائد اور جدید سائنس

جدید سائنسی تحقیقات یہ تسلیم کررہی ہیں کہ جو دن میں کئی مرتبہ کلی اور مسواک کرنے کا اہتمام کرتا ہے تو یہ

انسان بہت سارے امراض سے بچا رہتا ہے۔

﴿۱﴾ وضو میں کلی اور مسواک کرنے سے کوّے کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلا (۱) کوّے کا ورم اور سوزش (۲) کوّے کا ڈھیلا پڑ جانا (۳) کوّے کا گر جانا

﴿۲﴾ کلی کرنے سے ہونٹوں کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلا (۱) ہونٹوں کا پھٹ جانا (۲) ہونٹوں کے زخم (۳) ہونٹوں کا کینسر

﴿۳﴾ وضو میں کلی اور مسواک کرنے سے کھانے کی نالی جس کو عربی میں مریّ کہتے ہیں اس کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلا (۱) کھانے کی نالی کا جُڑ جانا

(۲) کھانے کی نالی کا ڈھیلا ہوجانا (۳) کھانے کی نالی کی سوزش (۴) کھانے کی نالی کی خارش (۵) کھانے کی نالی کے زخم (۶) کھانے میں مشکل پیش آنا (۷) آواز کا بیٹھ جانا

﴿۴﴾ وضو میں کلی اور مسواک کرنے سے زبان صحت مند رہتی ہے اور اس کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلا (۱) زبان کا ڈھیلا ہونا (۲) زبان کی سوزش (۳) ذائقے کا کم ہوجانا (۴) ذائقے کا ختم ہوجانا (۵) ذائقے کا خراب ہوجانا (۶) زبان کا خشک ہوجانا (۷) زبان کی خارش (۸) زبان کا پھٹ جانا (۹) زبان کا سخت ہوجانا

﴿۵﴾ وضو میں کلی اور مسواک کرنے سے دانت صحت مند رہتے ہیں اور دانتوں کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلا (۱) دانتوں کا درد (۲) دانتوں کے کیڑے (۳) دانتوں کا ہل جانا (۴) دانتوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۵) دانتوں کی خارش (۶) دانتوں کا آپس میں رگڑنا (۷) دانتوں کے پانی کا ختم ہوجانا

﴿۶﴾ وضو میں کلی اور مسواک کرنے سے مسوڑے صحت مند رہتے ہیں اور مسوڑوں کے امراض سے بچت ہوتی ہے مثلا (۱) مسوڑوں کے زخم (۲) مسوڑوں کے دانے (۳) مسوڑوں کے

ناسُور ﴿۷﴾ وضو میں کلی کرنے سے منہ کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلاً (۱) منہ کے اندر کے دانے (۲) منہ کے اندر کے زخم (۳) منہ کے اندر کی بدبُو
(۴) منہ کے اندر کی خشکی (۵) منہ کے اندر تھوک کے زیادہ ہوجانے کی بیماری (۶) منہ کے اندر پیپ والے دانے پڑ جانا

﴿۸﴾ وضو میں مسواک اور کلی کرنے سے حلق صحت مند رہتا ہے اور حلق کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلاً (۱) حلق کی سوزش (۲) حلق کے دانے (۳) حلق کی خشکی (۴) حلق میں کسی چیز کا پھنس جانا (۵) کلی کی سنت کا اہتمام کرنے سے دن میں پندرہ بیس مرتبہ صفائی ہوتی رہتی ہے کیونکہ ہر وضو میں تین بار کلی کرنا سنت ہے (۶) کلی کا اہتمام کرنے سے منہ کے جراثیم ختم ہوجاتے ہیں جو ہوا کے ذریعے منہ میں داخل ہوتے ہیں (۷) کلی کا اہتمام کرنے سے گلے کا کینسر، ٹانسلز، چھالے اور دادھ وغیرہ سے حفاظت ہوتی ہے۔

ناک میں پانی ڈالنا اور جدید سائنس

جدید سائنسی تحقیقات یہ بات تسلیم کررہی ہیں کہ جو لوگ دن میں بار بار وضو کرتے ہیں اور ہر وضو میں ناک میں پانی ڈال کر ناک صاف کرلیتے ہیں تو ایسے لوگ ناک اور پھیپھڑوں کے امراض سمیت کئی امراض سے بچ جاتے ہیں۔

﴿۱﴾ وضو میں ناک میں پانی ڈالنے سے ناک کے جراثیم ختم ہوجاتے ہیں جو ہوا کے ذریعے ناک میں داخل ہوتے ہیں (۱) دائمی نزلے اور ناک کے زخموں سے حفاظت رہتی ہے (۲) پھیپھڑوں کو صاف ہوا ملتی ہے (۳) انسان کی آواز صاف ستھری رہتی ہے (۴) وضو میں ناک میں پانی ڈالنے سے ناک کے اندر کا ایک اہم نظام جو ہوا کو اَسی فیصد مرطوب رکھتا ہے اور درجہ حرارت کو نوّے درجہ فارن ہائٹ رکھتا ہے یہ سسٹم بہتر کام کرتا رہتا ہے اور خرابی سے محفوظ رہتا ہے (۵) وضو میں ناک میں پانی ڈالنے سے ناک کا

ایک اور نظام جو چوتھائی گیلن نمی پیدا کرتا ہے وہ نظام صحتمند رہتا ہے (۶) وضو میں ناک میں پانی ڈالنے سے ناک کے اندر کا ایک اہم نظام جو ہوا میں آنے والے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے وہ صحتمند رہتا ہے۔ اس کے ساتھ مختلف امراض سے بچت ہوتی ہے (۷) زکام (۸) بلغم (۹) نکسیر آنا (۱۰) سونگھنے کی صلاحیت کا ختم ہو جانا (۱۱) ناک کے ورم اور سوزش (۱۲) ناک کے دانے (۱۳) ناک کے زخم (۱۴) ناک کا خشک ہو جانا (۱۵) ناک کی خارش (۱۶) ناک کی بدبُو (۱۷) ناک کی کیڑے (۱۸) کسی چیز کا ناک میں پھنس جانا

﴿۲﴾ وضو میں ناک میں پانی ڈالنے سے ناک صحت مند رہتا ہے اور ناک میں امراض پیدا نہیں ہوتے اور اس کے ساتھ پھیپھڑے بھی صحت مند رہتے ہیں اس لئے ان کو صحیح ہوا ملتی ہے اور پھیپھڑے امراض سے بچے رہتے ہیں مثلا (۱) سانس کی تنگی (۲) سینے کا درد (۳) سینے کا جم جانا (۴) کھانسی (۵) سینے کا سخت ہو جانا (۶) سینے میں پانی جمع ہو جانا (۷) سینے کے دانے (۸) سینے کی ٹی بی

چہرہ دھونے کے فوائد اور جدید سائنس

جدید سائنسی تحقیقات تسلیم کر رہی ہیں جو لوگ دن میں بار بار وضو کرتے ہیں اور ہر وضو میں تین بار چہرہ دھوتے ہیں تو ان کا چہرہ صحت مند، خوبصورت رہتا ہے اور وہ بہت سارے امراض سے بچ جاتے ہیں۔

﴿۱﴾ چہرے کی رگوں میں دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور چہرہ حسین وخوبصورت ہو جاتا ہے (۱) چہرے پر لگنے والے جراثیم اور کیمیکل جو ہوا کے ذریعے آتے ہیں وہ دُھل جاتے ہیں (۲) وضو میں چہرہ خوب اچھی طرح دھونے سے چہرے کا مساج ہو جاتا ہے اور چہرہ خوبصورت ہو جاتا ہے (۳) سر کے درد کو راحت ملتی ہے خصوصا وہ سر کا درد جو گرمی سے ہو (۴) ذہنی تناؤ اور ڈیپریشن ختم ہو جاتی ہے (۵) چہرہ پھوڑے، پھنسی اور الرجک کے مرض سے محفوظ رہتا ہے۔

﴿۲﴾ وضو میں چہرے کا دھونا اور سر کا مسح کرنا دماغ کے امراض سے بچاتا ہے مثلا (۱) سر کا

درد(۲) آدھے سر کا درد(۳) نیند نہ آنا(۴) بھول جانا(۵) پاگل ہونا(۶) لقوے کی بیماری(۷) وہم کی بیماری(۸) سکتے کی بیماری(۹) ڈیپریشن کی بیماری

﴿۳﴾ چہرہ دھونے سے آنکھوں کے امراض سے حفاظت رہتی ہے مثلا(۱) آنکھوں کی سوزش (۲) آنکھوں کا کینسر(۳) آنکھوں کا کمزور ہوجانا(۴) آنکھوں کے زخم (۵) آنکھوں کی خارش (۶) آنکھوں میں پانی اُترآنا(۷) نظر کا چلا جانا

﴿۴﴾ چہرہ دھونے سے پلکوں کے امراض سے حفاظت رہتی ہے مثلا(۱) پلکوں کی خارش (۲) پلکوں کا گرجانا(۳) پلکوں کا خشک ہوجانا(۴) پلکوں کا مل جانا(۵) پلکوں کا ڈھیلا ہوجانا(۶) وضو میں چہرہ دھونے سے چہرہ خوبصورت ہوتا ہے، چہرے کی رگیں تازہ ہوتی رہتی ہیں۔

پورے ہاتھ دھونے کے فوائد اور جدید سائنس

جدید سائنسی تحقیقات تسلیم کررہی ہیں کہ دن میں کئی بار وضو کرنے والے جب بار بار ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوتے ہیں تو ایسے لوگ صحت مندر رہتے ہیں اور بہت سارے امراض سے بچ جاتے ہیں۔

﴿۱﴾ وضو کا اہتمام کرنے سے ہاتھ، چہرہ، اور پاؤں وغیرہ صحتمند اور خوبصورت رہتے ہیں اور وضو میں ہاتھ کہنیوں تک اور پاؤں دُھلتے ہیں اس سے دل، دماغ، جگر صحت مند رہتا ہے اور ان کے امراض سے بچت ہوتی ہے مثلا وضو میں........

سر کا مسح کرنے کے فوائد اور جدید سائنس

جدید سائنسی تحقیقات اور تجربات یہ بات ثابت کررہے ہیں جو لوگ سر کا مسح دن میں کئی بار کرتے ہیں وہ صحت مندر رہتے ہیں اور بہت سارے امراض سے بچ جاتے ہیں۔

سر کا مسح کرنے سے بہت سارے فوائد حاصل ہوتے ہیں اور بالوں اور دماغی امرض سے بچت رہتی ہے

مثلا (۱) دماغ تروتازہ رہتا ہے (۲) دماغ قوی ہوتا ہے (۳) دماغ پرسکون رہتا ہے (۴) انسان کی ڈیپریشن کم ہوجاتی ہے (۵) بال مضبوط ہوجاتے ہیں (۶) بال تروتازہ رہتے ہیں (۷) سر کی خشکی ختم ہوجاتی ہے (۸) بالوں کے ٹوٹنے سے بچت رہتی ہے (۹) بال دیر تک کالے رہتے ہیں (۱۰) بالوں میں جوئیں نہیں پڑتیں

کانوں کا مسح کرنے کے فوائد اور جدید سائنس

جدید سائنسی تحقیقات اور تجربات یہ بات ثابت کررہے ہیں جو لوگ کانوں کا مسح دن میں کئی بار کرتے ہیں وہ صحت مند رہتے ہیں اور بہت سارے امراض سے بچ جاتے ہیں۔

﴿۱﴾ کانوں کا مسح کرنے کے فوائد اور جدید سائنس: وضو میں کانوں کا مسح کرنے سے کان صحت مند رہتے ہیں اور کان کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلا (۱) کان کے زخم (۲) کان کے کیڑے (۳) کان میں بوجھ (۴) کان سے خون آنا (۵) کان کا بہنا (۶) کان کی خارش (۷) قوت سماعت میں کمی

گردن کا مسح کرنے کے فوائد اور جدید سائنس

جدید سائنسی تحقیقات اور تجربات یہ بات ثابت کررہے ہیں جو لوگ گردن کا مسح دن میں کئی بار کرتے ہیں وہ صحت مند رہتے ہیں اور بہت سارے امراض سے بچ جاتے ہیں۔

وضو میں گردن کا مسح کرنے سے ریڑھ کی ہڈی کے اندر جو بڑی کیبل ہے جسے حرام مغز کہتے ہیں جس میں کروڑوں چھوٹی چھوٹی تاریں ہیں، ان تاروں کے ذریعے سے ہزاروں پیغامات ہر لمحے دماغ سے جسم کو ملتے ہیں گردن کا مسح کرنے سے یہ کیبل تازہ رہتی ہے، اعصاب مضبوط ہوتے ہیں اور تھکاوٹ دور ہوتی ہے۔

وضو کے بعد پانی پینے کے فوائداور جدید سائنس

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ :لَشُرْبٌ مِنْ فَضْلِ وُضُوْءِ الْمُؤْمِنِ فِیْہِ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعِیْنَ دَاءً اَدْنَاھَاالْھَمُّ .

حضورﷺ نے فرمایا مؤمن کے وضو سے بچے ہوئے پانی کا پینا ستر امراض کے لئے شفاء ہے،سب سے کم درجہ پریشانی ہے۔

﴿۱﴾ وضو کے بعد پانی پینے سے معدہ صحت مند رہتا ہے اور معدے کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلاً (۱) معدے کا درد (۲) معدے کے منہ کا درد

(۳) ہاضمے کی کمزوری (۴) ہاضمہ خراب ہونا (۵) ہاضمہ ختم ہوجانا (۶) ہیضے کی بیماری (۷) بہت زیادہ کھانے کی بیماری (۸) بہت زیادہ پیاس لگنا (۹) معدے کے زخم (۱۰) معدے کے پھوڑے (۱۱) معدے میں گیس (۱۲) قے کی بیماری (۱۳) معدے کی خارش (۱۴) معدے کا ڈھیلا پڑ جانا (۱۵) معدے کی جلن

﴿۲﴾ وضو کے بعد پانی پینے سے آنتیں صحت مند رہتی ہیں اور آنتوں کی بیماریوں سے بچت رہتی ہے مثلاً (۱) آنتوں میں پھسلن (۲) آنتوں کے زخم (۳) آنتوں میں قبض (۴) آنتوں کے کیڑے

﴿۳﴾ وضو کے بعد پانی پینے سے گُردے صحت مند رہتے ہیں اور گُردوں کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلاً (۱) گُردوں کا کمزور ہوجانا (۲) گُردوں کا درد (۳) گُردوں کی سوزش (۴) گردوں کے زخم (۵) گردوں کی پتھری (۶) گردوں میں ریت (۷) گردوں کا فیل ہوجانا

﴿۴﴾ وضو کے بعد پانی پینے سے مثانہ صحت مند رہتا ہے اور مثانے کے امراض سے بچت رہتی ہے مثلاً (۱) مثانہ کی کمزوری (۲) مثانے کا درد (۳) پیشاب میں تنگی (۴) پیشاب میں جلن (۵) پیشاب کا رُک

جانا(٦) پیشاب کا زیادہ آنا(٧) پیشاب کا نکل جانا(٨) پیشاب میں خون آنا(٩) مثانے کی سوزش

وضو کرنے سے جلدی امراض سے بچت

جدید سائنسی تحقیقات اور تجربات یہ بات ثابت کرر ہے ہیں جولوگ دن میں کئی بار وضو کرتے ہیں وہ صحت مند رہتے ہیں اور بہت سارے امراض سے بچ جاتے ہیں۔

وضو کرنے سے انسان کے ظاہری اعضاء جن میں زیادہ امراض پیدا ہوتے ہیں وہ صحت مند ہوتے ہیں اور انسان جلدی امراض سے بچا رہتا ہے۔مثلا: (١) پتی اچھلنا......؟ (٢) خارش (٣) دادھ، چنبل، سفید داغ، کوڑھ، جھائیاں، کیل مہاسے، چیچک، خسرہ

پاؤں دھونے کے فوائد اور جدید سائنس

جدید سائنسی تحقیقات اور تجربات یہ بات ثابت کرر ہے ہیں جولوگ دن میں کئی بار وضو کے دوران پاؤں دھوتے ہیں وہ صحت مند رہتے ہیں اور بہت سارے امراض سے بچ جاتے ہیں۔

پاؤں دھونے سے بہت سارے فوائد حاصل ہوتے ہیں اور بہت سارے امراض سے بچت رہتی ہے۔

(١) پاؤں صاف ستھرے رہتے ہیں (٢) پاؤں کی انگلیوں میں جومختلف امراض پیدا ہوتے ہیں ان سے بچت رہتی ہے (٣) پاؤں جلدی امراض سے بچے رہتے ہیں (٤) پاؤں جوڑوں کے امراض سے بچے رہتے ہیں (٥) پاؤں کے ناخن مختلف امراض سے بچے رہتے ہیں (٦) پاؤں خوبصورت رہتے ہیں۔

☆☆☆

مسواک حضور ﷺ کی عظیم سنت ہے جس کے بہت سارے فوائد ہیں

مسواک کے فوائد:(۱) مسواک اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضامندی کا ذریعہ ہے(۲) مسواک حضور ﷺ کی سنت ہے(۳) مسواک دل کو پاکیزہ بناتا ہے۔(۴) مسواک کرنے والے کو فرشتے پسند کرتے ہیں(۵) مسواک کرنے سے موت کے وقت کلمہ پڑھنے کی توفیق ملتی ہے(۶) مسواک کرنے سے مالداری اور کشادگی پیدا ہوتی ہے(انشاءاللہ)(۷) مسواک کرنے سے روزی آسان ہوتی ہے(۸) مسواک شیطان کو ناراض کرتا ہے(۹) مسواک نگاہوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے(۱۰) مسواک مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے(۱۱) مسواک بلغم کو خارج کرتا ہے(۱۲) مسواک جسم کو تندرست رکھتا ہے(انشاءاللہ)(۱۳) مسواک ذہن ودماغ کی قوت بڑھاتا ہے(۱۴) مسواک جسم کا رنگ وروپ نکھارتا ہے(۱۵) مسواک زبان کی فصاحت کو بڑھاتا ہے(۱۶) مسواک کھانے کو ہضم کرتا ہے(۱۷) مسواک چہرے کو بارونق بناتا ہے (۱۸) مسواک دردسر کو دور کرتا ہے(انشاءاللہ)(۱۹) مسواک فاضل رطوبتوں کا ازالہ کرتا ہے(۲۰) مسواک دانتوں،مسوڑھوں اور داڑھوں کے درد میں مفید ہے۔

(۲۱) مسواک دانتوں کو چمکدرا بناتا ہے(۲۲) مسواک دماغ کی رگوں کو پرسکون بناتا ہے(۲۳) مسواک نقصان دہ حرارتوں کو بدن سے دور کرتا ہے(۲۴) مسواک قضائے حاجت میں سہولت پیدا کرتا ہے(انشاء اللہ)(۲۵) مسواک کمر اور پیٹھ کو مضبوط بناتا ہے(۲۶) مسواک جسم وجان کو اللہ تبارک وتعالی کی اطاعت کے لئے قوی کرتا ہے(۲۷) مسواک منہ کی بدبو کو ختم کرتا ہے(۲۸) مسواک آواز میں حسن پیدا کرتا ہے (۲۹) مسواک منہ کو خوشبودار بناتا ہے(۳۰) مسواک کر کے نماز پڑھنے کا اجر ستر درجے بڑھ جاتا ہے(انشاء اللہ)(۳۱) مسواک گناہوں کو دور کرتا ہے(۳۲) مسواک نیکیاں بڑھاتا ہے(۳۳) مسواک بَہَتَّر قسم کی تکلیفوں سے دور رکھتا ہے(۳۴) مسواک آدھے سر کے درد کو مفید ہے(۳۵) مسواک ٹانسلز کی بیماری

سے شفاء میں مدد دیتا ہے (۳۶) مسواک قبر کو روشن کرتا ہے (انشاءاللہ) (۳۷) مسواک قبر کے عذاب کو دور کرتا ہے (۳۸) مسواک لوگوں کے درمیان محبت بڑھاتا ہے (۳۹) مسواک بڑھاپا جلد نہیں آنے دیتا (۴۰) مسواک ملائکہ کو خوش کرتا ہے (۴۱) مسواک قرآن مجید کی تلاوت کے راستہ یعنی منہ کو پاکیزہ بناتا ہے (۴۲) مسواک میاں بیوی میں قرب کا ذریعہ بنتا ہے۔ (انشاءاللہ)

مسواک کے چندوہ فوائد جن کو آج کی جدید سائنسی تحقیقات بھی تسلیم کر رہی ہیں

(۱) مسواک کی سنت کا اہتمام کرنے سے انسان جسم کے بہت سارے امراض سے بچا رہتا ہے
(۲) مسواک میں کیلشیم اور فاسفورس ہوتا ہے جو دماغ سمیت بہت سارے اعضاء کے لئے مفید ہے
(۳) مسواک کی سنت کا اہتمام کرنے سے انسان ڈینٹل سرجن کے پاس جانے سے بچا رہتا ہے
(۴) مسواک کی سنت سے منہ کی بُو ختم ہو جاتی ہے جو بہت سارے امراض کا سبب بنتا ہے اور جو لوگوں کی تکلیف کا باعث بنتی ہے (۵) مسواک کی سنت کا اہتمام کرنے سے کھانسی سے بچت رہتی ہے تازہ مسواک کا اہتمام کرنا دائمی نزلے میں مفید ہے (٦) مسواک کی سنت کا اہتمام کرنے سے منہ میں بچے ہوئے ذرّات ختم ہو جاتے ہیں جو امراض کا باعث بنتے ہیں اور انسان کو بات کرتے ہوئے اور نماز کے دوران مشکل پیدا کرتے ہیں (۷) مسواک کی سنت کا اہتمام کرنے سے دانتوں اور مسوڑوں اور گلے کے سخت امراض سے حفاظت رہتی ہے (۸) مسواک کی سنت کا اہتمام کرنے سے مسوڑوں میں پیپ پڑنے کی بیماری سے بچت رہتی ہے اور یہی مسوڑوں کی پیپ کبھی معدے، پھیپھڑے اور دل کی طرف چلی جاتی ہے۔ ان مسائل سے بھی مسواک کرنے سے بچت ہو جاتی ہے (۹) مسواک کی سنت کا اہتمام کرنے سے منہ کا ذائقہ ختم ہونے کی بیماری سے حفاظت رہتی ہے (۱۰) مسواک کی سنت کا اہتمام کرنے سے گلے کے غدود یعنی ٹونسلز بڑھ جانے کی بیماری سے بچت ہوتی ہے۔

(۱۱) تازہ مسواک کا اہتمام کرنے سے منہ کے چھالوں میں فائدہ پہنچتا ہے (۱۲) تازہ مسواک دانتوں کی پیلاہٹ کی بیماری کے لئے فائدہ مند ہے (۱۳) مسواک کی سنت کا اہتمام کرنے سے دماغی امراض اور ڈپریشن کے مسائل سے بچاؤ رہتا ہے (۱۴) مسواک نہ کرنے سے بعض اوقات مسوڑوں میں پیپ پڑ جاتی ہے اور کان میں درد کا باعث بنتی ہے (۱۵) مسواک کی سنت کا اہتمام نہ کرنے سے معدے کے امراض پیدا ہوتے ہیں (۱۶) مسواک کی سنت کا اہتمام نہ کرنے سے جگر کے امراض پیدا ہوتے ہیں (۱۷) بہترین مسواک پیلو، زیتون، نیم، کیکر، کنیر کے ہوتے ہیں (۱۸) عورتوں کو چاہئے کہ وہ وقفے وقفے سے دنداسے کا اہتمام کریں اور دنداسہ بہت سارے امراض کا علاج ہے۔

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز اور با جماعت نماز پڑھنے کی عظیم نعمت اور اس کے عظیم جسمانی اور معاشرتی فائدے

نماز وہ عظیم نعمت ہے جو اللہ تبارک وتعالی نے آپ ﷺ کو عرش پر بلا کر عطا فرمائی۔

اللہ تبارک وتعالی کے ہر حکم میں سینکڑوں ہزاروں فائدے ہیں اسی طرح نماز اور نماز سے قبل جن چیزوں کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور نماز با جماعت میں سینکڑوں ہزاروں فائدے ہیں۔

﴿۱﴾ نماز سے پہلے طہارت کا حکم دیا گیا ہے۔طہارت میں سینکڑوں ہزاروں فائدے ہیں اور سینکڑوں امراض کا علاج ہے ﴿۲﴾ نماز سے پہلے انسان کو پیشاب پاخانے سے فارغ ہو لینے کا حکم ہے پیشاب پاخانے کو روکے رکھنے سے بہت سارے امراض پیدا ہوتے ہیں ﴿۳﴾ پیشاب پاخانے کے بعد استنجاء کا حکم ہے۔استنجاء سے انسان بہت سارے روحانی وجسمانی امراض سے بچ جاتا ہے ﴿۴﴾ نماز سے قبل اگر انسان ناپاک ہو تو غسل کا حکم ہے، غسل انسان کو بہت سارے امراض سے بچاتا ہے جو لوگ نماز نہیں پڑھتے وہ غسل میں کوتاہی برتتے ہیں اور بہت سارے امراض کا شکار ہو جاتے ہیں ﴿۵﴾ نماز سے پہلے صاف ستھرے اور پاک کپڑے پہننے کا حکم ہے۔ پاک اور صاف کپڑے انسان کو بہت سارے روحانی وجسمانی امراض سے بچاتے ہیں۔

﴿۶﴾ صاف کپڑے پہننے کے بعد خوشبو لگانے کا حکم ہے، خوشبو لگانا انسان کو بہت سارے امراض سے بچاتا ہے اور انسان میں ایک خاص طاقت اور توانائی پیدا کرتا ہے ﴿۷﴾ نماز کے لئے وضو کا حکم ہے ۔وضو اور اس کے ارکان دوسو سے زائد امراض کا علاج ہیں ﴿۸﴾ نماز کے لئے جگہ پاک اور صاف ستھری ہونے کا حکم ہے اور یہ عمل انسان کو بہت سارے امراض سے بچاتا ہے ﴿۹﴾ نماز سے دل کو سکون اور اطمینان اور خوشی حاصل ہوتی ہے ﴿۱۰﴾ نماز سے دماغ پرسکون ہوتا ہے اور انسان دماغی امراض سے

بچ جاتا ہے ﴿۱۱﴾ نماز سے انسان ڈیپریشن ،مالیخولیا ،وہم ،جنون وغیرہ جیسے امراض سے بچ جاتا ہے ﴿۱۲﴾ پوری زندگی خوب نمازوں کا اہتمام کرنے والے تہجد ،اشراق ،چاشت ،اوابین اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والے بہت سارے امراض سے بچے رہتے ہیں ﴿۱۳﴾ نماز کے عادی لوگ باہمت ،باحوصلہ اور مصائب کا جواں مردی سے مقابلہ کرنے والے ہوتے ہیں اس لئے وہ کبھی خودکشی نہیں کرتے ﴿۱۴﴾ اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے وَأَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ نماز کو قائم کرو میری یاد کے لئے اور اللہ کی یاد سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔أَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ اور ذہن میں رہے کہ دلوں کا اطمینان عظیم نعمت ہے اور پرسکون زندگی کا باعث ہے۔آج دنیا لاکھوں کروڑوں روپے پرسکون زندگی کے لئے لگا رہی ہے۔

﴿۱۵﴾ نماز انسان کو تمام قسم کی فحش چیزوں اور منکرات سے روکتی ہے۔إِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بری باتوں سے)اور ذہن میں رہے کہ فحاشی اور منکرات ،معاشرے میں بہت ساری لڑائیاں اور جھگڑے پیدا کرتے ہیں جو بہت سارے امراض کا باعث بنتے ہیں ﴿۱۶﴾ تہجد کی نماز انسان کے لئے روحانی اور جسمانی طور پر تربیت کا ذریعہ بنتی ہے۔تہجد کا اہتمام کرنے والے بااخلاق ،باکردار اور باہمت ہوتے ہیں ﴿۱۷﴾ تہجد گزار لوگ نیک صالح ،متقی و پرہیزگار روحانی وجسمانی بیماریوں سے بچے ہوئے اور دنیا میں بڑے بڑے کام کرنے والے ہوتے ہیں۔ارشاد باری تعالی ہے إِنَّ نَاشِئَۃَ اللَّیْلِ ھِیَ أَشَدُّ وَطْأً وَّأَقْوَمُ قِیْلاً جدید ڈاکٹری تحقیق یہ ہے کہ جو لوگ تہجد کا اہتمام کرتے ہیں وہ ذہنی امراض کا مایوسی ڈیپریشن وغیرہ سے بچ جاتے ہیں ﴿۱۸﴾ نماز میں تکبیر میں ہاتھ اٹھانا پھر قیام ،رکوع ،سجدے اور یہ عمل بار بار دھرانے سے انسانی جسم کی ورزش ہوجاتی ہے اور اس سے انسان کے دل ،دماغ ،گردے ،جگر ،پھیپھڑے ،معدہ ،ریڑھ کی ہڈی اور تمام قسم کے خلیوں اور رگوں اور

اعصاب کی نشونما ہوتی ہے اورجسم کو اور اس کے اعضاء کو طاقت ملتی ہے ﴿۱۹﴾تہجد، پانچوں نمازیں ،اشراق ، چاشت ،اوابین ، جماعتوں اور جمعوں کے لئے مساجد میں جانا،سنن اورنوافل کا خوب اہتمام کرنے سے جسم کے تمام اعضاء کوحرکت ملتی ہے اورحرکت اور ورزش ہی انسان کے تمام اعضاء کے لئے صحت کا ضامن ہے ﴿۲۰﴾رکوع کوخوب اچھی طرح جھک کرسنت کے مطابق کرنے سے کمر کے امراض سے بچت ہوجاتی ہے ﴿۲۱﴾نماز کا خوب اہتمام کرنے سے اعصابی کمزوری ، جوڑوں کا درد ،عضلاتی امراض دور ہوجاتے ہیں۔انشاءاللہ﴿۲۲﴾نمازوں کا خوب اہتمام کرنے سے دل کے امراض سے بچت رہتی ہے ﴿۲۳﴾نمازوں کا خوب اہتمام کرنے سے معدے کے امراض ،السر وغیرہ آنکھوں اور گلے کے امراض،شوگرکی بیماری سے بچت رہتی ہے۔

﴿۲۴﴾صبح سے رات تک نمازوں وقفے وقفے سے اہتمام کرنے کے حکم کو بجالانے سے انسان کی تھکاوٹ اور سستی دور ہوجاتی ہےاورجسم میں نئی راحت اور طاقت کا احساس ہوتا ہے ﴿۲۵﴾پریشانیوں میں اپنی پریشانی کسی محبوب سے ذکر کرنے سے پریشانی میں کمی محسوس ہوتی ہےاس لئے نمازوں کے بعد ماں سے ستر گنا زیادہ پیار کرنے والے رب کے سامنے اپنی پریشانیوں کو ذکر کرنا اور پریشانیوں کے دور کرنے کی دعائیں کرنا انسان کو بہت تسلی اور سکون دیتا ہے اور بہت سارا غم ہلکا ہوجاتا ہے اور انسان ڈیپریشن اور بہت سارے امراض سے بچ جاتا ہے﴿۲۶﴾نماز سے انسان کی رگوں اور وریدوں کی ورزش ہوجاتی ہےاوران کی رکاوٹیں کھل جاتی ہیں اوران کی سختی ختم ہوجاتی ہے جوانسان کے لئےصحت کا باعث بنتا ہے﴿۲۷﴾نمازوں کاخصوصی اہتمام السر، دماغی امراض، چہرے پرجھریاں اورجنسی امراض اور سینے کے امراض سے بچ جاتا ہے ﴿۲۸﴾جدید تحقیق یہ ہے کہ نماز میں جتنا لمبا قیام ہوگا اتنا ہی دماغ اعصاب کوقوت ملے گی اورانسان کی قوت فیصلہ اورقوت مدافعت بڑھ جائے گی ﴿۲۹﴾جدید تحقیق یہ ہے

کہ نماز میں ناف پر ہاتھ باندھنے سے ہاتھ سے خصوصی لہریں نکلتی ہیں جو ناف کے ذریعے پورے جسم کی نشونما کا ذریعہ بنتی ہیں ﴿۳۰﴾ اسی طرح جب عورتیں سینے پر ہاتھ رکھتی ہیں تو اس سے سینے کو طاقت ملتی ہے اور سینے کی نشونما میں فائدہ ہوتا ہے ﴿۳۱﴾ جدید تحقیق یہ ہے کہ اگر رکوع صحیح اہتمام سے کیا جائے تو رکوع گھٹنوں اور کمر کے درد کے لئے بہترین علاج ثابت ہوتا ہے ﴿۳۲﴾ اسی طرح رکوع ٹانگوں کے فالج زدہ مریضوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے ﴿۳۳﴾ رکوع کا خصوصی اہتمام کرنے سے گُردوں کی پتھری نکل جاتی ہے اور گُردوں میں پتھری بننے کا عمل سُست پڑ جاتا ہے ﴿۳۴﴾ سجدے کو سنت کے مطابق کرنا اور خوب لمبا کرنا اس سے دماغ اور چہرے کی طرف خون کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے اور اس سے دماغی قوت اور آنکھ اور کان کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے ﴿۳۵﴾ سجدہ خوب لمبا کرنے سے چہرے کی طرف خون کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے اور چہرہ خوبصورت ہو جاتا ہے۔

﴿۳۶﴾ سلام کے وقت دائیں بائیں چہرے کو پھیرنے سے گردن کے پٹھوں کی ورزش ہو جاتی ہے اور یہ کئی امراض کے لئے مفید ہے ﴿۳۷﴾ نمازوں، سنت ونوافل کا اہتمام کرنے سے انسان دل کے امراض، دماغی امراض، آنکھوں اور کانوں کے امراض سے خصوصی طور پر بچ جاتا ہے ﴿۳۸﴾ نماز کا خصوصی اہتمام کرنے سے جوڑوں کے درد اور گھنٹیا کی بیماری سے انسان کو فائدہ پہنچتا ہے ﴿۳۹﴾ سنت کے مطابق سجدے میں جانا اور پھر سجدے سے سیدھا کھڑے ہونا بغیر زمین ہر ہاتھ لگانے سے انسان کا بڑھا ہوا پیٹ آہستہ آہستہ کم ہو جاتا ہے ﴿۴۰﴾ بعض محقق ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانے سے گردن کے پٹھوں، بازوؤں اور شانوؤں کے پٹھوں کی ورزش ہو جاتی ہے ﴿۴۱﴾ ایسے ہی بعض ڈاکٹر کہتے ہیں کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر باندھنے سے دائیں ہاتھ سے خصوصی لہریں نکلتی ہیں جو بائیں ہاتھ کو تقویت دیتی ہیں اس لئے فالج کے مریضوں کو دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کی ورزش بتائی جاتی

ہے ﴿۴۲﴾ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے، صبح سے شام تک پانچوں نمازوں، سنتیں ونوافل، تہجد ، اشراق، چاشت، اوابین کی نمازوں میں بار بار اللہ اکبر کہنے **سبحان ربی العظیم** ، **سبحان ربی الأعلی** کہنے اور تلاوت اور دعاؤں کے ذریعے سے دل ودماغ کو سکون ملتا ہے اس لئے نمازوں کا خوب خوب اہتمام کرنے والے پرسکون زندگی گزارتے ہیں اور خودکشی نہیں کرتے۔

نماز باجماعت اور مسجد میں جا کر پڑھنے کے فائدے: ﴿۱﴾ پانچوں نمازوں اور جمعے کے لئے بڑی مسجد میں جانا انسان کی صحت کا باعث بنتا ہے اور انسان کو بہت سارے امراض سے بچاتا ہے اور بہت سارے معاشرتی فوائد کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے ﴿۲﴾ نماز باجماعت پڑھنے کے لئے مسجد میں جانے سے جسمانی ورزش ہوجاتی ہے اور جسمانی ورزش انسانی صحت کے لئے مفید ہے ﴿۳﴾ نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنے سے انسان ذہنی امراض سے بچ جاتا ہے اور جو لوگ گھروں میں پڑے رہتے ہیں وہ قسما قسم کے ذہنی اور دیگر امراض کا شکار ہوجاتے ہیں ﴿۴﴾ نماز باجماعت کا اہتمام مسجد میں کرنے سے انسان سے بوریت اور ڈیپریشن کا مرض دور ہوجاتا ہے۔

﴿۵﴾ نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنے سے انسان میں ڈسپلن کا فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ سارے ایک اللہ اکبر پر ہاتھ اٹھا کر ہاتھ باندھ لیتے ہیں اور پھر اسی طرح دیگر ارکان کو امام کی تکبیروں وغیرہ کے ساتھ بجا لاتے ہیں، اور دنیا میں پولیس اور فوج کو ایک آواز کے ساتھ مختلف انداز میں حرکت کرنا سکھایا جاتا ہے تاکہ ان میں ڈیسپلن پیدا ہو اور ترتیب سے کام کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ قرآن وسنت نے چودہ سو سال پہلے اس کا بہترین طریقہ نماز باجماعت کی صورت میں بتایا ہے ﴿۶﴾ نماز باجماعت کا مسجد میں اہتمام کرنے سے انسان کو زندگی کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والے کے لوگ ملتے ہیں اور ان سے تعارف ہوتا ہے اور پھر انسان کے بہت سے معاشرتی مسائل حل ہوتے ہیں مثلاً معلوم ہوتا ہے کہ یہ عالم، قاری

مفتی، حکیم، ڈاکٹر، انجینئر، تاجر، مستری وغیرہ کے شعبے سے منسلک ہیں تو اس طرح انسان کو مختلف شعبوں کے لوگوں سے تعارف ہوتا ہے اور فائدہ استفادہ کی صورتیں ترتیب پاتی ہیں، معاشرتی مسائل حل ہوتے ہیں ﴿۷﴾ نماز باجماعت میں غریب، امیر، حکمراں، افسران اور عوام، کالے گورے، چھوٹے بڑے خاندان سارے کندھوں سے کندھا ملا کر کھڑے ہوجاتے ہیں اس سے انسان میں عاجزی، تواضع اور انکساری پیدا ہوتی ہے اور مساوات کی عملی مشق کا اظہار ہوتا ہے ﴿۸﴾ نماز باجماعت کا اہتمام جب حکمراں اور افسران مسجدوں میں کرتے ہیں تو وہاں ہر غریب اور ضرورت مند ان کے ساتھ ملاقات کرسکتا ہے اس طرح ضرورت مندوں کے لاکھوں کروڑوں مسائل مسجدوں میں حل ہوجاتے ہیں ﴿۹﴾ نماز باجماعت کا اہتمام کرنے کے لئے جب انسان مسجد میں جاتا ہے تو وہاں درس قرآن، درس حدیث، درس فقہ سے استفادہ کرتا ہے اور زندگی کے بہت سارے شعبوں میں قرآن وسنت کے احکامات سے آگاہی ہوتی ہے۔

﴿۱۰﴾ نماز باجماعت کا اہتمام جو مسجدوں میں کرتے ہیں اور زیادہ وقت مسجدوں میں گزارتے ہیں وہ گھریلو جھگڑوں سے بچے رہتے ہیں اور جھگڑوں کی صورت میں علماء کرام سے رجوع کرکے فوری طور پر تین طلاق دینے جیسے سخت فیصلوں سے بچے رہتے ہیں اور ان کے گھر تباہی سے بچے رہتے ہیں ﴿۱۱﴾ نماز باجماعت کا اہتمام کرنے سے انسان میں اوقات کی پابندی کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے کہ ایک معین وقت پر حاضر ہونا اور ایک امام کے ساتھ بہت سارے احکامات پورے کرنے سے وقت کی پابندی کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور عادت بنتی ہے۔ آج وقت کی پابندی کرتے ہوئے لوگوں کا دفاتر اور اداروں میں آنا ایک مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اگر نماز باجماعت کی پابندی کا حکم پوری قوم پر لاگو کردیا جائے تو پوری قوم میں وقت کی پابندی کی صلاحیت پیدا ہوجائے جبکہ قوم کی اکثر آبادی اوقات کی پابندی نہیں

کررہی ۔ پروگرام ،دفتروں اور اداروں میں آنے کا ایک وقت ہوتاہے، گھنٹوں لیٹ آتے ہیں
﴿۱۲﴾مسجدوں میں نماز کا اہتمام کرنے سے بہت سارے معاشی مسائل بھی حل ہوتے ہیں ،مسجدوں
کے اطراف میں بہت سارے لوگ اپنی دکانیں ،ریڑیاں ، چھابے اور چادریں بچھا کر مختلف ضرورت کا
سامان فروخت کرتے ہیں اور ضرورمند لوگ سستے داموں ضرورت کی چیزیں خرید لیتے ہیں یہی سامانا بڑی
بڑی دکانوں میں بہت مہنگا ملتا ہے۔

﴿۱۳﴾مساجد میں نماز باجماعت کا اہتمام کرنے سے انسانوں کے دوستوں کا حلقہ وسیع ہوتا ہے
اور پریشانی اور دکھوں میں ایک دوسرے کے معاون بنتے ہیں ﴿۱۴﴾صبح تہجد کی نماز کے لئے جلدی اٹھنے
والے اور خوب اہتمام سے تہجد پڑھنے والے اور اس میں قرآن کی تلاوت خوبصورت آواز میں کرنے
والے پھر پانچوں نمازوں کو مساجد میں ادا کرنے والے پھر اشراق ، چاشت ،اوابین کا اہتمام کرنے
والے پرسکون نیند سوتے ہیں جبکہ آج دنیا نیند کے حصول کے لئے پریشان ہے ﴿۱۵﴾نماز باجماعت کا
اہتمام کرنے اور جمعے کا اہتمام کرنے سے اپنے علاقے کے غریبوں اور ضرورت مندوں کا علم ہوتا ہے او
ران کے تعاون کی طرف قدم بڑھانے کا شوق پیدا ہوتا ہے اور صدقہ وخیرات کے وسیع دروازے کھلتے
ہیں جس سے معاشرے میں پیارو محبت کی فضا قائم ہوتی ہے ﴿۱۶﴾مساجد میں نماز باجماعت کا اہتمام
کرنے سے اور مساجد کو دین کا مرکز بنانے سے معاشرے میں جنم لینے والے بہت سارے جھگڑوں کے
فیصلے مسجدوں میں ہو جاتے ہیں اور معاشرہ بڑی تباہیوں سے بچ جاتا ہے۔

﴿۱۷﴾اسلامی ادوار میں مساجد میں ہی شوری قائم ہوتی ،شوری کے فیصلے ہوتے ،قاضی اور مفتی مساجد میں
بیٹھتے اور لوگوں کے لاکھوں کروڑوں مسائل بغیر کسی بڑے اخراجات کے مساجد میں ہی حل ہوجاتے
﴿۱۸﴾نماز کے اندر امام کو پیارے اور خوبصورت انداز میں تلاوت کرنے کا حکم ہے اس سے پورے جسم کو

ایک خاص طاقت ملتی ہے اور دلوں کو سکون اور راحت ملتی ہے﴿۱۹﴾ جو لوگ سارا دن اپنے کمروں اور گھروں یا دکانوں میں پڑے رہتے ہیں وہ بہت سارے امراض کا شکار ہو جاتے ہیں اسلئے خوب اہتمام سے مساجد کی طرف پیدل چل کر جانا اور وضو کو خوب اہتمام سے کرنا اور خوب اہتمام سے سنتیں ،نوافل اور فرائض کا اہتمام کرنا اور کچھ دیر مساجد میں تلاوت کا اہتمام کرنے سے انسان بہت سارے ذہنی امراض اور دیگر امراض سے بچ جاتا ہے﴿۲۰﴾ اگر حکمران ،فوج اور پولیس کے افسران ،عدلیہ کے افسران اور دیگر افسران پانچوں وقت اور جمعے کے دن مساجد میں اہتمام سے حاضر ہوں ، کچھ وقت مساجد میں گزاریں اور عوام کے مسائل سنیں تو ستر فیصد لوگوں کے مسائل حل ہو جائیں گے اور لوگ آپس کے جھگڑوں سے بچ جائیں گے اور ذہنی امراض سے بچ جائیں کیونکہ بہت سارے ذہنی امراض اور معاشرتی مسائل ،مسائل حل نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

۳ جمادی الاولی ۱٤٤۱ھ